520

آیات نمبر 11 تا 18 میں تنبیہ کہ دنیا میں جو بھی مصیبت آتی ہے وہ اللہ ہی کے اذن سے آتی ہے، سو اہل ایمان کے لئے یہ مناسب نہیں کہ مصیبتوں سے ڈر کر اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت سے منہ موڑلیں۔ رسول اللہ (ﷺ) کا کام اللہ کا پیغام پہنچادینا تھا، اب تمہاری ذمہ داری ہے۔ مسلمانوں کو تنبیہ کہ بسا اوقات انسان کے بیوی بچے اس کے لئے فتنہ بن جاتے ہیں سو احتیاط سے کام لیں لیکن ان سے عفو و درگزر کا معاملہ کریں۔ اللہ اور رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت اور اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنے کی ہدایت۔

مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ يَهۡدِ قَلۡبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝١١ کوئی بھی مصیبت اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آتی، سو جو شخص اللہ پر ایمان ویقین رکھتا ہے تو وہ اس کے دل کو ہدایت ورہنمائی عطا فرمادیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے وہ فوراً اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے، اپنی غلطیوں پر معافی کا طلبگار ہوتا ہے اور اللہ اسے مصیبت سے نجات کا راستہ اور اس پر صبر کی توفیق عطا کردیتا ہے وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ۝١٢ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت و فرمانبرداری کرو، اور اگر تم روگردانی کروگے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف واضح طور پر ہمارے احکام کو تم تک پہنچادینا ہے اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝١٣ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، سو ایمان والوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ وَ اَوۡلَادِكُمۡ عَدُوًّا لَّكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُمۡ ۚ وَ اِنۡ تَعۡفُوۡا وَ تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ

رَّحِیْمٌ ﴿۱۴﴾ اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض لوگ
تمہارے لئے دشمن ہیں سو ان سے محتاط رہو اور اگر تم عفوو درگزر سے کام لو اور انہیں
معاف کر دو تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اِنَّمَآ
اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۵﴾ تمہارا مال اور
تمہاری اولاد تو تمہارے لئے ایک آزمائش ہیں اور یاد رکھو کہ اللہ کے پاس بہت بڑا اجر
ہے، لیکن آزمائش میں کامیابی شرط ہے فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ
اَطِیْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ لہٰذا تم سے جس قدر ہو سکے اللہ سے
ڈرتے رہو اور اس کا حکم سنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ
کرتے رہو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اور جس شخص کو اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ
فلاح پانے والے ہیں اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ یَغْفِرْ
لَكُمْ ؕ اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر اس کا اجر عطا فرمائے گا اور
تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا، کہ اخلاص اور خوش دلی سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا
ایسا ہی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دیا وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ
الشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ اللہ بڑا ہی قدردان اور بڑے تحمل والا ہے، وہ ہر
پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا، بہت ہی زبردست اور بڑی حکمت والا ہے رکوع [۲]